© rasailojaraid.com

آج کا داعی ' کل کا قائد

اپنی تربیت آپ

محمد بشیر جمعہ

© rasailojaraid.com

لیڈر بننے کے اصول اور طریقے

آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے لیے ہمارے اندر حوصلہ اور امنگ ہونا نہایت ضروری ہے۔
ماہرین نے یہ حوصلہ اور امنگ پیدا کرنے کے لیے چار تکنیک بتائی ہیں:

۱۔ اپنے لیے ایسے مواقع فراہم کریں جن کی وجہ سے ہم کچھ حاصل کر سکیں' سیکھ سکیں اور اپنے خیالات کو سدھار سکیں۔

۲۔ ہم اپنے سامنے مثبت عزائم رکھیں' ان کا زبان و قلم سے اظہار کریں' تاکہ ہمارے اندر عمل کا جذبہ پیدا ہو۔

۳۔ ہم اپنے منفی خیالات کو سختی کے ساتھ رد کر دیں تاکہ مایوسی اور بے عملی کا شکار نہ ہوں۔ جیسے ہی اپنے بارے میں' اپنے حالات کے بارے میں' اپنے ساتھیوں کے بارے میں کوئی منفی خیال کی تاریکی دل میں آئے' فوراً کسی مثبت خیال کے غور سے اسے دفع کر دیں۔

۴۔ اپنے کاموں کو بہتر بنانے کے لیے اپنی ذاتی فائل میں کارکردگی کے پروگریس چارٹ بنائیں۔

بدقسمتی سے ہمارے ملک میں اداروں کی صورت حال یہ ہے کہ نہ ہم لیڈر بناتے ہیں اور نہ ہی لیڈروں کو اپنے میں جذب کر سکتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات جن لوگوں میں لیڈر بننے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے' انھیں اپنے رویے سے روگرداں کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے تنظیم جمود اور بیوروکریسی کا شکار ہو جاتی ہے۔

تنظیمی طور پر اس قسم کے پروگرام ہونے چاہییں جن میں لیڈرشپ کی مطلوبہ صلاحیتوں پر گفتگو ہو' اور اس لحاظ سے افراد کی تربیت ہو۔ بے جان' بے ہدف' اور مارے باندھے کے پروگرام برائے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پروگرام کے انداز کے تربیتی پروگراموں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔

قیادت کے عناصر:

الف۔ شخصیت

ہمیں اپنی شخصیت پہچاننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی تعمیر اور ارتقا کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔

۱۔ اہداف اور منصوبہ بندی: اس سلسلے میں:

(۱) آپ اپنے اہداف و مقاصد کا ایک خاکہ متعین کریں، بلکہ انھیں لکھ لیں۔

(۲) اپنی شخصیت کو ان اہداف و مقاصد کے مطابق بنانے کی منصوبہ بندی کریں۔

(۳) یہ سوچیں کہ آپ میں کیا کیا غلط اور تخریبی عادتیں موجود ہیں، جنھیں ترک کر دینا چاہیے۔ ایک فہرست بنالیں۔

(۴) آپ کو کن کن تعمیری اور اچھی عادتوں کی ضرورت ہے، جنھیں اختیار کرنا چاہیے۔ ان کی بھی فہرست بنالیں۔

(۵) آپ کو اپنی شخصیت کی تعمیر کے لیے کن کن اوزاروں کی، کس قسم کے سامان (علم و فن) کی، اور کن طریقوں کی ضرورت ہوگی، جنھیں آپ استعمال کر سکیں گے۔

۲۔ آپ کو اپنی شخصیت کے اظہار کے لیے چند چیزوں کو ترک کرنا ہوگا اور چند چیزوں کو اپنانا ہوگا۔ جن چیزوں کو ترک کرنا ہوگا وہ درج ذیل ہیں:

(۱) شک کی کیفیت:۔ یہ آپ کے ارادوں کو کمزور کرتی ہے۔

(۲) غیر ضروری تفکرات:۔ یہ منفی انداز فکر کی طرف لے جاتے ہیں۔ ان کے باعث شخصیت زوال پذیر ہوتی ہے اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، اور انسان اپنے آپ کو ملامت کرنے لگتا ہے۔ جو حالات و واقعات اور امور آپ کے اختیار سے باہر ہوں ان کی فکر تو بالکل ترک کر دیں۔

(۳) خوف:۔ یہ نہ ترقی کرنے دیتا ہے اور نہ ہی تیاری کرنے دیتا ہے۔ خدا کی ذات پر مکمل بھروسہ رکھیں۔

(۴) سستی اور کاہلی اور ٹال مٹول کی عادت اور آج کا کام کل پر موخر کرنے کا رویہ۔

۳۔ جن چیزوں کو اپنانا ہوگا، وہ یہ ہیں:

(۱) یقین:۔ تمام امور، سرگرمیوں اور شخصیت کا مرکزی نقطہ یہی ہے۔ اسی یقین کو مستحکم کرنے

© rasailojaraid.com